دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Radia Aziz**	Serial No : **24550**	MODE: **Regular**
Address : **Saudia Arabia**	Date : **2/16/2015**	
Subject : **Jaiz Najaiz**	Contact No:	
Writer : حبیب اللہ	Email :	

Agar ap muslim mulk mein paida howay hyn or wahan Acha kama b rahy hyn to Kiya sirf passport or bachon ke taleem muft mein ho isliye ghair muslim mulk ke .or .nationality hail karna jaiz hy

اگر آپ مسلم ملک میں پیدا ہوئے ہیں اور وہاں اچھا کما بھی رہے ہیں تو کیا صرف پاسپورٹ اور بچوں کی تعلیم مفت میں ہو اس لیے غیر مسلم ملک کی شہریت حاصل کرنا جائز ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

کسی بھی غرض صحیح کی بناء پر غیر مسلم ملک کی شہریت حاصل کرنا درست ہے تاہم اگر کسی شخص کو اپنے ملک اور شہر میں اس قدر معاشی وسائل حاصل ہوں جس کے ذریعے وہ اپنے شہر کے لوگوں کے معیار کے مطابق زندگی گزار سکتا ہو لیکن صرف معیار زندگی بلند کرنے کی غرض سے اور خوشحالی اور عیش و عشرت کی زندگی گزارنے کی غرض سے کسی غیر مسلم ملک کی طرف ہجرت کرتا ہے تو ایسی ہجرت کراہت سے خالی نہیں اس لیے کہ اس صورت میں دینی یا دنیاوی ضروریات کے بغیر اپنے آپ کو وہاں رائج شدہ فواحشات و منکرات کے طوفان میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ نیز اگر کوئی شخص سوسائٹی میں معزز بننے کے لیے اور دوسرے مسلمانوں پر اپنی بڑائی کے اظہار کیلئے غیر مسلم ملک میں رہائش اختیار کرتا ہے یا دار الکفر کی شہریت اور قومیت کو دار الاسلام کی قومیت پر فوقیت دیتے ہوئے ان کی قومیت اختیار کرتا ہے۔ ان تمام مقاصد کے لیے وہاں رہائش اختیار کرنا مطلقاً حرام ہے جس کی حرمت محتاج دلیل نہیں۔ (ماخوذ از فقہی مقالات ج 1 ص ۲۳۵) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۶/ ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳/

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳/ شعبان ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء — ۲۴۵۵۰ — ۱۴۳۶/۸/۱۹ھ

7/5/16

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ